

میں کہتے ہیں :

بہارِ بہند بود برشکال ہاں غالب
دریں خزاں کردہ ہم موسمِ شرابِ بہت
۱۔ لغات ۔ بال کشا ہونا

اڑنے کے لیے پرتو لانا۔

بط مے : شراب کی صراحی

جس کی شکل بطخ کی سی ہوتی ہے

اس قسم کی صراحیاں عموماً اس

وقت استعمال کی جاتی تھیں ،

جب بزمِ شراب کسی حوض یا

ندی کے کنارے آراستہ ہوتی تھی

دل و دستِ شنا :

تیرنے کا دل اور ہاتھ یعنی حوصلہ

اور قوت ۔

تشریح : پھر وقت آ

گیا کہ موجِ شراب اڑنے کے

لیے پرتو لے اور شراب کی بطخ

نما صراحی میں تیرتے کا حوصلہ

اور قوت پیدا ہو۔

شراب کی صراحی کو تیرنے

کا حوصلہ اور قوت دینے کا ذکر

اس لیے کیا کہ شراب کی محفل

وض کے کنارے آراستہ کی جاتی

جو ہوا غرقہ مے، بختِ رسا رکھتا ہے

سر سے گزرے یہ بھی ہے بالِ بہا، موجِ شراب

ہے یہ برسات وہ موسم کہ عجب کیا ہے اگر

موجِ ہستی کو کرے فیضِ ہوا، موجِ شراب

چار موج اٹھتی ہے طوفانِ طرب سے ہر سو

موجِ گل، موجِ شفق، موجِ صبا، موجِ شراب

جس قدر روحِ نباقی ہے جگر تشنہ ناز

دے ہے تسکین بہ دمِ آبِ بقا، موجِ شراب

بسکہ دوڑے ہے رگِ تاک میں خوں ہو ہو کر

شہپرِ رنگ سے ہے بالِ کشا، موجِ شراب

موجِ گل سے چراغاں ہے گزر گاہِ خیال

ہے تصویریں زبس جلوہ نما، موجِ شراب

نشے کے پردے میں ہے محو تماشا مے دماغ

بسکہ رکھتی ہے سر نشو و نما، موجِ شراب

ایک عالم پہ ہیں طوفانی کیفیتِ فصل

تیرنے کا دل اور ہاتھ یعنی حوصلہ